Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون ۳۲۹

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم اتوار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۱۲ صفر ۱۳۹۸ھ ۲۲ صلح ۱۳۵۷ھش ۲۲ جنوری ۱۹۷۸ء | نمبر ۱۸

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

محبّت اور تعظیم کے ساتھ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت انسان کو خدا کا محبوب بنادیتی ہے

پُرجوش نیکی گناہ کے خس وخاشاک کو بھسم کرنے کے لئے آگ کا حکم رکھتی ہے

" آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نقشِ قدم پر چلنا جس کے لوازم میں سے محبّت اور تعظیم اور اطاعتِ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ اس کا ضروری نتیجہ یہ ہے کہ انسان خدا کا محبوب بن جاتا ہے اور اس کے گناہ بخشے جاتے ہیں اور اگر کوئی گناہ کی زہر کھا چکا ہے تو محبّت اور اطاعت اور پیروی کے تریاق سے اس زہر کا اثر جاتا رہتا ہے اور جس طرح بذریعہ دوا مرض سے ایک انسان پاک ہوسکتا ہے ایسا ہی ایک شخص گناہ سے پاک ہوجاتا ہے۔ اور جس طرح نُور ظلمت کو دُور کرتا ہے اور تریاق زہر زائل کرتا ہے اور آگ جلاتی ہے ایسا ہی سچی اطاعت اور محبّت کا اثر ہوتا ہے۔ دیکھو آگ کیونکر ایک دم میں جلادیتی ہے۔ پس اسی طرح پُرجوش نیکی جو محض خدا کا جلال ظاہر کرنے کے لئے کی جاتی ہے وہ گناہ کا خس وخاشاک بھسم کرنے کے لئے آگ کا حکم رکھتی ہے۔ جب ایک انسان سچے دل سے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لاتا ہے اور آپؐ کی تمام عظمت اور بزرگی کو مان کر پُورے صدق وصفا اور محبّت اور اطاعت سے آپؐ کی پیروی کرتا ہے یہاں تک کہ کامل اطاعت کی وجہ سے فنا کے مقام تک پہنچ جاتا ہے تب اس شدید تعلق کی وجہ سے جو آپؐ کے ساتھ ہوجاتا ہے وہ الٰہی نُور جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اُترتا ہے اُس سے یہ شخص بھی حصّہ لیتا ہے تب چونکہ ظلمت اور نور کی باہمی منافات ہے وہ ظلمت جو اس کے اندر ہے وہ دُور ہونی شروع ہوجاتی ہے یہاں تک کہ کوئی حصّہ ظلمت کا اس کے اندر باقی نہیں رہتا اور پھر اس نور سے قوّت پاکر اعلیٰ درجہ کی نیکیاں اس سے ظاہر ہوتی ہیں اور اس کے ہر عضو سے محبّتِ الٰہی کا نور چمک اُٹھتا ہے تب اندرونی ظلمت بکلّی دُور ہوجاتی ہے اور علمی رنگ سے بھی اس میں نور پیدا ہوجاتا ہے اور عملی رنگ سے بھی نور پیدا ہوجاتا ہے۔ آخر ان نوروں کے اجتماع سے گناہ کی تاریکی بھی اس کے دل سے کوچ کرتی ہے یہ تو ظاہر ہے کہ نور اور تاریکی ایک جگہ جمع نہیں ہوسکتے لہٰذا ایمانی نور اور گناہ کی تاریکی بھی ایک جگہ جمع نہیں ہوسکتی "

(ریویو آف ریلیجنز جلد ۱ ۵ صفحہ ۲۰۲)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۲ صلح۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ: ابھی ٹانگ پر زخم کی تکلیف ہے زخم کی وجہ سے جو دوا دی جارہی ہے اس سے ضعف کی تکلیف بھی ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحتِ کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی دے اور ہر طرح حضور کا حافظ وناصر ہو۔ آمین

محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ کی طبیعت دو تین روز سے نزلہ اور بخار کی وجہ سے ناساز ہے۔ احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحتِ کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم میاں اصغر علی صاحب آف گلوب ٹمبر کارپوریشن کی بیٹی عزیزہ شہزادی تاحال تشویشناک طور پر بیمار ہے۔ احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ شافی خدا عزیزہ کو صحتِ کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

(شریف احمد بھٹی۔ ربوہ)

اللہ تعالیٰ نے مکرم گلزار احمد صاحب طاہر ہاشمی کو بتاریخ ۱۲ر جنوری ۱۹۷۸ء بروز ہفتہ پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے جس کا نام خالدہ نگہت تجویز کیا گیا ہے۔ نومولودہ محترم مختار احمد صاحب ہاشمی ربوہ کی پوتی اور محترم سید شریف احمد شاہ صاحب آف جڑانوالہ کی پہلی نواسی ہے۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے اسے نیک خادمۂ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

دُنیا کی مختلف جماعت ہائے احمدیہ کی یاد دہانی کے لئے گذارش ہے کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے وعدوں کی وصولی مرحلہ وار ہورہی ہے چوتھا مرحلہ ۲۸ر فروری ۱۹۷۸ء کو ختم ہورہا ہے جائزہ لیں کہ سال ختم ہونے سے پہلے ہر وعدہ کنندہ سے ان کے وعدہ کا کم از کم ۴/۱۵ تک وصولی ہوجانی چاہئے نئے وعدہ کرنے والوں سے ۱/۱۲ وصولی ہوجانی چاہئیے۔ غلبۂ اسلام کے جلد حصول کیلئے اپنی مساعی کو تیز سے تیز تر کرتے چلے جائیے اللہ تعالیٰ آپ کا حامی وناصر ہو۔ آمین

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

پبلشر: مسعود احمد؛ پرنٹر: سید عبدالحی؛ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ؛ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا تعالیٰ کی رضا کو جس طرح مرد حاصل کر سکتے ہیں اسی طرح عورتیں بھی اسے پا سکتی ہیں

اسلام نے ہم سے جو بھی مطالبے کئے ہیں وہ ہماری فطرت اور ہماری استعدادوں کے عین مطابق ہیں

ایمان کا یہ تقاضا ہے کہ ہمارے قلوب صداقت پر قائم ہوں زبان اس کا اقرار کرے اور ہمارے اعمال بھی اس کے عین مطابق ہوں

جلسہ سالانہ ۱۹۷۶ء کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا احمدی مستورات سے بصیرت افروز خطاب

فرمودہ ۱۱ فتح ۱۳۵۵ ہش (بمطابق ۱۱ دسمبر ۱۹۷۶ء) بمقام زنانہ جلسہ گاہ ربوہ

(مرتبہ مکرم قریشی محمد انور صاحب رکن صیغہ زودنویسی ربوہ)

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بنیادی اینٹ

اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی اور اس سے غرض یہ تھی کہ مہدی علیہ السلام کے ذریعہ مرد و زن پر مشتمل ایک ایسی جماعت پیدا کی جائے جو دُنیا میں اسلام کو غالب کرے، جو توحید خالص کو انسان کے دل میں گاڑنے کی کامیاب کوشش کرے اور جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے انسان کے دل میں ایک ایسا پیار پیدا کرے کہ اس پیار کی دھڑکنیں ان تمام دھڑکنوں سے بڑھ کر ہوں جو کسی پیار کے نتیجہ میں کسی انسان کے دل میں کبھی پیدا ہوئیں۔

یہ کام جو اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کے سپرد کیا اور جس غرض کے لئے کہ اس نے مہدی علیہ السلام کے ذریعے جماعت کو قائم کیا یہ کام گذشتہ چھیاسی سال سے ہو رہا ہے۔ پہلے

ایک مضبوط بنیاد

قائم کی گئی۔ پہلے چند انسان جن کے اندر بڑی استعدادیں اور قابلیتیں تھیں انہیں اللہ تعالیٰ نے مہدی علیہ السلام کے گرد جمع کر دیا پھر اس میں پھیلاؤ اور وسعت پیدا ہونی شروع ہوئی آہستہ آہستہ قادیان سے یہ جماعت پنجاب میں نکلی پھر ہندوستان میں پھیلی پھر ہندوستان سے باہر نکلی۔ بعد میں پاکستان بنا یہاں کی کچھ جماعتیں تو پرانی ہیں اور کچھ نئی ہیں۔ سب جگہ یہی حال ہے۔ بہرحال جب ہندوستان تقسیم ہوا تو جماعت ہائے احمدیہ بھی تقسیم ہو گئیں کچھ وہاں رہ گئیں کچھ یہاں آ گئیں اور کچھ یہاں پہلے سے قائم تھیں۔ تربیت و ہدایت کا یہ کام جاری رہا اور ایک ایسی مخلص جماعت اللہ تعالیٰ نے دینِ اسلام کے لئے پیدا کر دی جنہوں نے اپنا آرام اور سکھ خدا اور رسول کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اسلام پر قربان کیا، جنہوں نے اپنے بچوں کو وقف کر کے دینِ اسلام کی اشاعت کے لئے پیش کیا، جنہوں نے اپنی دُنیوی ضرورتوں کو پسِ پُشت ڈال کر خدا کی راہ میں اپنے اموال پیش کئے، جنہوں نے دن رات نوعِ انسانی کی بھلائی اور بہبود کے لئے خدا کے حضور عاجزانہ جھک کر دعائیں کیں اور اللہ تعالیٰ نے ان دعاؤں کو قبول کیا اور الٰہی تدبیر کے مطابق الٰہی منصوبہ کے اجزاء کو اس طرح UNFOLD کرنا شروع کیا جس طرح کہ گلاب کھلتا ہے۔ ایک کے بعد دوسرا واقعہ، ایک ملک کے بعد دوسرے ملک میں

اسلام کی حقیقی روشنی

احمدیت کے ذریعے پھیلنی شروع ہوئی۔ پھر ایک برِّاعظم کے بعد دوسرے برِّاعظم میں پھیلنی شروع ہوئی اور اب شاید ہی دُنیا کا کوئی ملک ایسا ہو جہاں تک ابھی احمدیت نہ پہنچی ہو۔ جہاں احمدیت پہنچی وہاں بھی پہلے چند احمدی ہوئے پھر چند سینکڑے پھر چند ہزار اور بعض ملکوں میں پھر چند لاکھ تک ان کی نوبت پہنچ گئی اور

اللہ تعالیٰ نے بڑا فضل کیا

خدا کی حمد سے اپنے اوقات کو معمور رکھیں میری بہنیں۔ مثلاً خدا نے یہ فضل کیا کہ مغربی افریقہ میں کئی لاکھ عیسائی اور بدمذہب اور دہریہ اپنے باطل خیالات کو چھوڑ کر اسلام کی صداقت کے قائل ہوئے اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پیار میں ان کے سینوں میں دل دھڑکنے لگے۔ اور وہ لوگ بڑے پیار کرنے والے اور قربانی کرنے والے ہیں۔ دو چار، سَو یا ہزار نہیں بلکہ لاکھوں کی تعداد میں مغربی افریقہ میں عیسائیوں سے اور بدمذہبوں سے اور بدعقائد لوگوں سے احمدیت کی حقیر کوشش کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ برکتوں کی وجہ سے یہ لوگ اسلام کی طرف آئے اور یہ کام جاری ہے اور اُس وقت تک جاری رہے گا جب تک کہ ساری دُنیا، دُنیا کے ہر خطہ میں بسنے والا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انسان محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع نہیں ہو جاتا۔ لیکن یہ کام آسان نہیں یہ بڑا مشکل کام ہے۔ جو باتیں اسلام کے خلاف پھیلائی گئیں یا پھیلائی جارہی ہیں ان کو جاہل لوگوں کے دلوں سے مٹا دینا اور صداقت کی روشنی ان تک پہنچا دینا اور وہ زندگی انہیں عطا کرنا جس کے متعلق قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز پر لبیک کہو کیونکہ وہ تمہیں اس لئے بلاتا ہے کہ تم مُردہ ہو اور وہ تمہیں زندہ کرے لِمَا يُحْيِيكُمْ[1] یہ کام آسان نہیں تاہم یہ کام جاری ہے۔

آج کا مہذب اور بظاہر پڑھا لکھا اور تعلیم یافتہ انسان اسلام کی طرف

عجیب وغریب غلط باتیں

منسوب کرتا ہے۔ مثلاً مَیں نے جو امریکہ اور یورپ کا گذشتہ سال دورہ کیا تو وہاں ایک واقعہ یہ بھی ہوا جب گوٹن برگ (سویڈن) میں ہماری مسجد کا افتتاح ہوا جو کہ اس وقت اُس ملک میں ایک ہی مسجد ہے جس کی تعمیر کی اللہ تعالیٰ نے جماعتِ احمدیہ کو توفیق دی۔ جمعہ کا دن افتتاح کے لئے مقرر تھا۔ جمعہ کے خطبہ سے اور جمعہ کی نماز سے مَیں نے اس کا افتتاح کرنا تھا۔ اُس دن افتتاح سے قبل مسجد کے اندر صحافیوں کو اپنے طریق پر قالین کے اُوپر بٹھا کر پریس کانفرنس کی گئی۔ اس میں فوٹو گرافر بھی آئے ہوئے تھے۔ ہمارا یہ طریق ہے کہ مسجد کے ایک حصّہ میں پردہ کر کے عورتوں کی جگہ مسجد میں ہی علیحدہ کر دی جاتی ہے تاکہ ہر دو سکون اور اطمینان کے ساتھ اور پوری توجہ اور انہماک کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں۔

گوٹن برگ کی مسجد کے اِفتتاح کے موقع پر

صحافیوں کے علاوہ احمدیوں کا بھی بہت بڑا مجمع اکٹھا ہو گیا تھا تو ایک فوٹو گرافر نے ایک احمدی دوست سے پوچھا کہ مَیں مستورات کے حصّہ میں جا کر تصویر لینا چاہتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ جو اندر بیٹھی ہوئی ہیں وہی بتائیں گی کہ وہ تصویر کھنچوانا چاہتی ہیں یا نہیں۔ خیر دروازے پر کھڑے ہو کر آواز دی کہ فوٹو گرافر صاحب آپ کی تصویر لینا چاہتے ہیں آپ کھنچوانا چاہتی ہیں یا نہیں۔ انہوں نے اندر سے شور مچایا کہ نہیں نہیں بالکل نہیں کھنچوانا چاہتیں۔ چنانچہ آپ مستورات کی جو نمائندہ وہاں بیٹھی ہوئی تھیں انہوں نے ایک سچی بات کہی کہ ہمیں کیا دلچسپی ہے اِس بات میں کہ ہماری تصویریں اخباروں میں چھپیں ہماری دلچسپی تو اِس بات میں ہے کہ

ہمارا مولا ہم سے راضی ہو جائے

ہم نہیں تصویریں کھنچوانا چاہتیں۔ اس فوٹو گرافر کو اس پر غصہ آیا اور اس نے اپنا غصہ مسجد پر نکالا۔ اگلے دن جو خبر شائع ہوئی اس میں ایک بات یہ لکھ دی کہ اسلام میں مسلمان عورت کو مسجد میں داخل ہونے کی اجازت نہیں اور اجازت اس لئے نہیں کہ کہیں مسجد ناپاک نہ ہو جائے۔ خیر اُس نے تو اپنی طرف سے شرارت کی تھی لیکن اللہ تعالیٰ نے اسی میں رحمت کے سامان پیدا کر دئے۔ جب سویڈن میں

بسنے والی عورتوں نے یہ خبر پڑھی تو سینکڑوں کی تعداد میں دہریہ، عیسائی وغیرہ عورتیں وہاں یہ پتہ لینے کے لئے آئیں کہ کیا اسلام کے نزدیک واقع میں عورت کے مسجد میں داخل ہونے سے مسجد ناپاک ہو جاتی ہے۔ ہماری مسجد تو ایک عیسائی عورت کے مسجد میں داخل ہونے سے بھی ناپاک نہیں ہوتی ایک مسلمان احمدی عورت کے داخل ہونے سے کیسے ناپاک ہو سکتی ہے۔ بہرحال جب وہ آتیں تو جھجکتیں اور دروازے پر کھڑی ہو جاتیں۔ پھر جب ڈیوٹی پر موجود کوئی دوست انہیں کہتا کہ آپ اپنے بُوٹ اتاریں اور اندر جا کر مسجد کو دیکھیں تو وہ پوچھتیں کہ اچھا ہم مسجد میں عورتیں جا سکتی ہیں۔ ہم اس مسجد میں جا سکتی ہیں؟ ہمارے ایک اخبار نے تو یہ لکھا ہے کہ اگر عورت کا قدم مسجد کے اندر پڑ جائے تو وہ ناپاک ہو جاتی ہے۔ اس پر ان کو بتایا کہ وہ تو اس شخص نے عورتوں کا غصّہ مسجد پر اُتارا ہے وہ تصویر نہیں کھنچوانا چاہتی تھیں اور اس نے مسجد کے متعلق یہ بات لکھ دی۔ پھر سینکڑوں ہزاروں عورتوں نے اپنے جُوتے اُتارے اور مسجد کے اندر داخل ہوئیں اور پھر وہ ہر جگہ اپنے حلقوں میں جا کر بولیں کہ ہمارے اخبار نے جھُوٹی بات لکھی ہے ہم تو خود مسجد کے اندر سے ہو کر آئی ہیں۔

اِس وقت جو بات مَیں بتا رہا ہوں وہ یہ ہے کہ ہم نے ان لوگوں کی

اِس ذہنیّت کو بدلنا ہے

کہ ہر وقت اور ہر موقع پر اسلام کے تعصّب میں اسلام کے خلاف جھُوٹ بولنے پر تیار ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح ایک جگہ ایک پریس کانفرنس میں مجھ سے پوچھا گیا کہ ہم نے تو یہ سُنا ہے کہ اسلام کی یہ تعلیم ہے کہ مرد میں تو رُوح ہے جو مرنے کے بعد زندہ رہتی ہے اور اپنے اعمال کے مطابق اسے جزاء اور سزا ملتی ہے لیکن عورت میں رُوح ہے ہی نہیں۔ نہ اس کی رُوح ہے نہ اس کی روح نے زندہ رہنا ہے، نہ اس کے لئے ثواب و جزاء ہے، نہ مرنے کے بعد جنّت ہے، نہ خدا تعالیٰ کا پیار ہے۔ اور اگر کسی عورت نے گناہ کیا تو نہ اس پر خدا کا غضب نازل ہونا ہے کیونکہ رُوح ہے ہی کوئی نہیں۔ اِس وقت کی مہذّب دُنیا میں، تعلیمیافتہ دُنیا میں، ترقی یافتہ دُنیا میں اِسلام کے متعلق اِس قسم کے خیالات ہیں کہ اسلام کا مذہب یہ کہتا ہے کہ عورت میں رُوح ہی نہیں، عورت کو خدا کا پیار ہی نصیب نہیں ہونا۔ مَیں نے ان کو سمجھایا (اور ہم سب اسے جانتے ہیں) کہ قرآن کریم میں تو جہاں عورت کو خاص طور پر مخاطب کیا گیا وہاں بھی عورت کے متعلق حکم ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات ہیں جو قرآن کریم کی تفسیر ہیں اور اللہ تعالیٰ کے احکام ہیں لیکن بہت سی جگہ پر قرآن کریم نے کھول کر بیان کیا ہے کہ جہاں تک خدا تعالیٰ کی نگاہ میں پیار کے حصول کا سوال ہے

عورت اور مرد میں قطعاً کوئی فرق نہیں

جو مرد خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے سعیٔ مقبول کرے گا وہ خدا تعالیٰ کی رضا کو پائے گا اور جو عورت خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے سعیٔ مقبول کرے گی وہ خدا تعالیٰ کی رضا کو پائے گی اور ہر دو کے لئے جنّتوں کے دروازے کُھلے ہیں مرد کے لئے اسی طرح کھلے ہیں جس طرح عورت کے لئے اور عورت کے لئے اسی طرح کھلے ہیں جس طرح مرد کے لئے۔

مَیں اِس وقت بعض آیاتِ قرآنی آپ کو بتاتا ہوں تاکہ کسی غیر کے دل میں کوئی شُبہ نہ رہے اور اگر آپ سے کوئی بات کرے تو آپ علیٰ وجہ البصیرت دھڑلے

---

[1] الانفال آیت ۲۵ ؎

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے ساتھ اسے کہیں کہ کیسی لغو باتیں کر رہے ہو قرآن کریم تو بھرا ہوا ہے اس بات سے کہ خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرنے، اللہ تعالیٰ جو جزاء اپنے بندوں کو دیتا ہے اس کے حاصل کرنے اور ثواب کے پانے میں مرد اور عورت میں کوئی فرق نہیں رکھا۔

قرآن کریم نے

اس سلسلہ میں پہلا اعلان

تو پہلے نبی کی باتیں کرتے ہوئے کر دیا ہے۔ چنانچہ حضرت آدم علیہ السلام کے متعلق سورۃ طٰہٰ میں آیا ہے کہ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ○ (طٰہٰ آیت ۱۱۸)

کہ اے آدم یہ شیطان صرف تیرا ہی دشمن نہیں بلکہ تیری بیوی کا بھی دشمن ہے۔ صرف مرد کا ہی دشمن نہیں بلکہ عورت کا بھی دشمن ہے۔ اس لئے ہوشیار رہنا کہیں یہ اپنے وسوسہ کے نتیجہ میں تمہیں خدا تعالیٰ کے پیار کی جنّت سے نہ نکال دے اور اس طرح تم مصیبت میں پڑ جاؤ۔ جہاں تک شیطانی وسوسہ کا سوال ہے اس کے متعلق دوسری جگہ آتا ہے کہ شیطان نے اجازت مانگی تو اللہ تعالیٰ نے کہا کہ ٹھیک ہے اگر تم میرے بندوں کے خلاف اپنا زور اس نیّت سے خرچ کرنا چاہتے ہو کہ انہیں مجھ سے دُور لے جاؤ تو قیامت تک کے لئے تمہیں یہ اجازت ہے۔ اور جن بندوں کو دُور لیجانے کا سوال ہے ان میں مرد بھی شامل ہیں اور عورتیں بھی۔ پس پہلی رسالت کے ساتھ، انبیاء کا سلسلہ شروع ہونے کے ساتھ، پہلے دن سے، آدم علیہ السلام کے وقت میں یہ اعلان کیا گیا کہ خدا سے دُور لیجانے اور خدا کی رضا سے محروم کرنے کے لئے شیطانی کوششیں صرف مَردوں کے خلاف نہیں ہوں گی بلکہ عورتوں کے خلاف بھی ہوں گی۔ اور اگر خدانخواستہ شیطان کامیاب ہو جائے تو صرف مرد ہی جنّت سے نہیں نکالے جائیں گے بلکہ عورتیں بھی جنّت سے نکالی جائیں گی اور اگر وہ شیطانی فریب کے خلاف کامیاب ہوں مرد ہوں یا عورتیں تو اُن کو جنّت سے نکالنے والا کوئی نہیں پیدا ہو گا۔

پھر

قرآن کریم نے اعلان کیا

کہ وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ (الزخرف آیت ۳۷)

یہاں یہ بتایا گیا ہے کہ دیکھو ہر دو جہان کو، اس عالمین کو، اس یونیورس کو ہم نے پیدا کیا اور یہ اعلان کیا کہ انسان کی خدمت کے لئے یہ جہان پیدا کئے گئے ہیں چنانچہ تجربہ شاہد ہے کہ جہاں جہاں انسان نے ان دو جہانوں سے خدمت لی اس خدمت کے نتیجہ میں اگر سکھ اور چین پیدا ہوا تو اس کا وارث صرف مرد نہیں بنا بلکہ اُسی طرح عورت بھی وارث بنی۔ جتنی ترقیات ہوئیں، اس یونیورس کی ہر دو جہان کی جزئیات کا علم حاصل کر کے اور اُن کو اپنے فائدہ پر لگا کر انسان نے علم اور تجربہ اور صنعت و حرفت میں جس قدر ترقی کی اس کے فوائد مرد و زن ہر دو کو ملے۔ اور جس غرض کے لئے ان ہر دو جہان کو پیدا کیا گیا تھا وہ یہ تھی کہ انسان کی قوتیں ترقی کر کے اسے اس قابل کر دیں کہ اس کی رُوحانی استعدادیں نشوونما پائیں اور وہ اللہ تعالیٰ کے قرب اور اُس کے پیار اور اس کی محبت کو حاصل کرے۔ تو رحمٰن خدا جو بغیر کسی عمل کرنے والے کے عمل کے اپنی نعمتوں کو انسانوں پر نازل کرنے والا ہے وہ نعمتیں جن کے متعلق دوسری جگہ آیا ہے کہ موسلادھار بارش سے بھی زیادہ کثرت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی نعمتیں انسان پر نازل ہوتی ہیں۔ اُس نے یہ نعمتیں صرف مَردوں پر نازل نہیں کیں بلکہ عورتوں پر بھی نازل کیں۔ اس لئے یہاں یہ اعلان کیا گیا ہے کہ اُس جیسی ہستی سے، اُس رحمٰن خدا سے جو مُنہ موڑے گا تو نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ہم ایک شیطان اُس پر مسلط کریں گے خواہ وہ مرد ہو یا عورت۔ اور دوسری جگہ اس شیطانی تعلق کو بِئْسَ الْقَرِيْنُ[1] کہا گیا ہے یعنی بہت بُرا ساتھی۔

پس آدمؑ کے وقت میں بھی یہ اعلان کیا گیا اور جب ایک کامل اور مکمل شریعت دنیا کی طرف بھیجی گئی اُس وقت بھی یہ اعلان کیا گیا کہ جہاں تک نیکی اور نیکیوں کی جزاء کا سوال ہے، جہاں تک اعمال اور ان کے بدلے کا سوال ہے مرد اور عورت میں کوئی فرق نہیں ہے۔

اس عام اعلان کے علاوہ نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی

ازواج مطہرات کو مخاطب کرتے ہوئے

قرآن کریم میں آیا ہے وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ○ (الاحزاب آیت ۳۰)

(میں اس آیت کے معنے کرتے ہوئے اپنے مضمون کے لحاظ سے ایک ٹکڑے کو لوں گا) ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہا گیا ہے کہ اگر تمہیں دارِ آخرت کی یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی نعماء چاہئیں تو تمہیں یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ اس کے لئے جن قربانیوں کا مطالبہ کیا جاتا ہے اگر تم اس کو پورا کرو گی تو اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ○ اسلام پر اس رنگ میں قائم رہنے والیوں کے لئے اللہ تعالیٰ نے بڑا انعام تجویز کر رکھا ہے۔ ازواج النبیؐ بھی مستورات میں سے چند مستورات ہی تھیں جو آپؐ کے نکاح میں آئیں۔

اس کے علاوہ بالکل کُھل کر مرد و زن کا ذکر اس رنگ میں آیا ہے کہ ان میں سے کوئی بھی محروم نہیں۔ چنانچہ آل عمران میں فرمایا۔

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى (آل عمران آیت ۱۹۶)

کہ

مرد و زن ہر دو کی دُعا قبول ہو گی

دعا چونکہ نیک اعمال کی خامیوں کو دُور کرنے کے لئے اور بہتر نتائج پیدا کرنے کیلئے خدا کا ایک سمجھدار اور صاحبِ شعور بندہ کرتا ہے اسلئے کہا فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اللہ تعالیٰ مرد و زن ہر دو کی دعا کو سُنے گا اور اس قبولیت دعا کے نتیجہ میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کے عمل کو خواہ مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کریگا کھول کر یہ اعلان کر دیا گیا کہ مرد ہو یا عورت کسی کے عمل کو ضائع نہیں کیا جائے گا۔ اور آگے فرمایا کہ میں انہیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ یہ اللہ کی طرف سے بدلہ کے طور پر انہیں ملے گا اور وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ مرد ہو یا عورت ہر دو کے لئے خدا کے پاس بہترین جزاء ہے۔

پھر دوسری جگہ

سورۂ نساء میں فرمایا

مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ وَلَا يَجِدْ لَهٗ

---

[1] الزخرف آیت ۳۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ
مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ
فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا۔"
(النساء آیت: ۱۲۴، ۱۲۵)

کہ اگر کوئی مرد یا کوئی عورت بدی کرے گی تو اس بدی کا اسے بدلہ ملے گا۔ اس زندگی میں بے فکر نہیں رہنا چاہیئے۔ اور یہ نہ سمجھنا کہ اگر خدا تعالیٰ نے بدی کی سزا دینا چاہی تو تمہیں کوئی ایسا مددگار اور دوست بھی مل سکتا ہے جو تمہیں خدا تعالیٰ کی عائد کردہ اور نازل کردہ سزا سے بچا سکے۔ لیکن مَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ مرد ہو یا عورت جو لوگ مومن ہونے کی حالت میں اعمال صالحہ بجا لائیں گے وہ خدا تعالیٰ کی رضا کی جنتوں میں داخل ہوں گے اور ایک ذرہ برابر بھی ان کا اجر ضائع نہیں ہوگا۔

پھر

سورۃ نحل میں فرمایا:

"مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ
فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ
بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝" (النحل آیت: ۹۸)

کہ تم میں سے جو ایمان کی حالت میں عمل صالح بجا لائے گا مرد ہو یا عورت ہم اسے دو قسم کی جزاء دیں گے۔ ایک تو حیاتِ طیّبہ ہے۔ حیاتِ طیبہ میں اس دنیا کی جنت بھی شامل ہے اور مرنے کے بعد جو جنتیں انسان کے لئے مقدر ہیں وہ بھی اس کے اندر آتی ہیں۔ اور پھر یہ کہ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ عجیب اعلان خدا نے یہاں کیا ہے۔ بڑا زبردست۔ بڑی رحمانیت کا اعلان! کہ تمہارے سارے اعمال میں سے کوئی عمل کم بدلہ حاصل کرنے کے لائق ہوگا کوئی زیادہ بدلہ حاصل کرنے کے لائق۔ کسی میں تم نے مثال کے طور پر دس میں سے دو نمبر لینے والا جواب دیا ہے اور کسی میں دس میں سے نو نمبر لینے والا یا دس نمبر لینے والا جواب، تو خدا تعالیٰ ان کا مجموعہ جزاء اور انعام کے لئے نہیں لے گا بلکہ جو بہترین عمل ہیں ان کے مطابق اپنی جنتوں میں تمہارے لئے مقام پیدا کرے گا اور تمہیں وہاں جگہ دی جائے گی۔ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ۔ پس اتنا زبردست اعلان ہو، جہاں مرد کے لئے وہاں عورت کے لئے بھی، مرد اور عورت کا ذکر کرکے، مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى کہنے کے بعد۔ اور یہ لوگ جو مہذّب کہلانے والے بڑے عالم اور بڑے محقّق ہیں ان کے دماغوں میں ابھی تک یہ ہے کہ اسلامی تعلیم میں عورت کی روح ہی کوئی نہیں اس کو کوئی انعام ہی نہیں ملنا وہ خدا کا پیار ہی حاصل نہیں کر سکتی انا للہ وانا الیہ راجعون! آپ ان قوموں کے لئے دعا کیا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو فہم اور فراست اور عقل اور شعور اور رشد اور ہدایت عطا کرے

لیکن آخر میں مَیں ایک اور بات کہنا چاہتا ہوں۔ یہ تو درست ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جس طرح مرد کو روح عطا کی ہے جس نے اس دنیوی زندگی کے بعد بھی زندہ رہنا ہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمیں اس کے

فضلوں اور رحمتوں کی جنتیں

نصیب ہوں گی تو جس طرح اللہ تعالیٰ نے مرد کو روح عطا کی ہے اسی طرح اس نے عورت کو بھی روح عطا کی ہے جس طرح مرد کے لئے خدا تعالیٰ کی محبت میں ایک مقام ہے اسی طرح عورت کے لئے بھی خدا تعالیٰ کی محبت میں ایک مقام ہے اور روح کو ابدی خوشیاں نصیب ہوتی ہیں لیکن اس کو اس لحاظ سے اس مقام پر لے جانا ہمارا اپنا کام ہے مرد کا بھی اور عورت کا بھی۔ اس کے لئے اسلام نے کچھ مطالبہ کیا ہے اس کے لئے اسلام نے جو مطالبہ کیا ہے ہم بعض دفعہ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ سخت مطالبہ ہے۔ بالکل سخت نہیں بلکہ ہماری فطرتوں کے مطابق مطالبہ کیا گیا ہے۔ خدا تعالیٰ نے اسلام میں یہ اعلان کیا ہے لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا (البقرہ آیت: ۲۸۷) کہ تم سے جن قربانیوں کا یا جن اعمال صالحہ کا مَیں مطالبہ کروں گا ان کی تمہیں طاقت بھی عطا کروں گا۔ کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا کہ خدا تعالیٰ نے پانچ وقت نماز پڑھنے کا مطالبہ کیا ہے لیکن ہمیں پانچ وقت نماز کی ادائیگی کی طاقت عطا نہیں کی۔ یہ غلط بات ہے۔ عقلاً ہم اسے غلط ثابت کر سکتے ہیں۔ قرآن کریم نے اعلان کیا ہے کہ ہم نے جو بھی قربانی تم سے مانگی ہے اس کی قوت اور استعداد تمہیں عطا کی گئی ہے

مختصراً

جو مطالبات کئے گئے ہیں

اور جن کو مَیں نے اس تقریر میں اختصار کے ساتھ بیان کرنے کے لئے نوٹ کیا ہے وہ بارہ ہیں۔ مرد کے لئے بھی اور عورت کے لئے بھی۔ لیکن مَیں چونکہ آپ بہنوں سے مخاطب ہوں اس لئے مَیں نے قرآن کریم کے صرف وہ الفاظ لئے ہیں جو عورت کے متعلق ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ روح مَیں نے تمہیں دی۔ لیکن روح کا جو مقام ارفع میں نے مقدر کیا ہے وہاں تک پہنچنے کے لئے تمہاری کوشش، تمہارے جہاد، خدا تعالیٰ کے عشق میں تمہاری قربانیوں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو کر اسلام کو غالب کرنے کے لئے تمہاری کوششوں کا ہونا ضروری ہے۔ اگر یہ قربانیاں دوگی تو قرآن کریم فرماتا ہے ایک جگہ ایک آیت کے آخر میں ہے اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا (الاحزاب آیت: ۳۶) کہ ایسے مردوں اور عورتوں سے جو کوتاہیاں رہ جائیں گی ان کے لئے مغفرت مقدر ہے اور ان کوتاہیوں کو دور کرکے اور مغفرت کی چادر میں ڈھانپ لینے کے بعد جو حسین شکل کسی مرد یا عورت کی نکلے گی اس کے مطابق اجرِ عظیم دیا جائے گا۔

ایک مطالبہ یہ ہے

قرآن کریم کہتا ہے کہ خدا کے پیار کے حصول کے لئے تمہیں اَلْمُسْلِمٰت بننا پڑے گا۔ اور اسلام اس بات کا نام ہے کہ جس طرح بکرا قصائی کی چھری کے نیچے اپنی گردن مجبوراً رکھتا ہے اسی طرح تم برضاء ورغبت خدا تعالیٰ کے عشق کے جوش میں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیار کے نتیجہ میں خدا کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اسلامی تعلیم کے نیچے جو گند کو اپنی چھری سے کاٹنے والی ہے اپنی گردنیں رکھ دو۔ یہ ہے اسلام۔ خدا کہتا ہے روحانی زندگی کے ثبوت اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کیلئے تمہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

المسلمات بننا پڑے گا۔

پھر کہا اَلْمُؤْمِنٰتِ بننا پڑے گا اس کے معنے یہ کئے گئے ہیں کہ دل کا یہ عقیدہ ہو کہ اسلام اپنی پوری تعلیم کے ساتھ مکمل صداقت ہے جسے ہمیں قبول کرنا چاہیئے اور ہم اسے قبول کرتے ہیں اور زبان سے اس کا اقرار ہو اور اسی تعلیم کے مطابق عملی زندگی ہو

ایمان کی تین شرطیں ہیں

(۱) ایمان یہ تقاضا کرتا ہے کہ دل صداقت پر قائم ہو (۲) زبان صداقت کے بول بول رہی ہو اور (۳) ہمارا عمل اس کے مطابق ہو۔ ہمارے جوارح اور اعضاء اس کے مطابق عمل کر رہے ہوں۔ جو ہم کہتے ہیں وہ ہم کرنے والے ہوں۔ اس کو ہم کہتے ہیں اسلام کے مطابق اپنی زندگی گزارنا اور اس کی جزاء جو قرآن کریم نے اس جہان میں بھی بتائی ہے پتہ ہے کیا ہے؟ قرآن کریم کہتا ہے۔ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ (آل عمران آیت ۱۴۰) کہ غالب ہمیشہ تم ہی رہو گے مسلمانوں کو کہا، مومنوں کو کہا کہ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ہمیشہ تم غالب رہو گے۔ اسلامی تعلیم کی روشنی میں باطل کے خلاف تمہاری جدوجہد جس قسم کی بھی ہوگی غلبہ تمہیں ملے گا مگر ایک شرط ہے اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (آل عمران آیت ۱۴۰) اگر تم ایمان کے تقاضوں کو پورا کرنے والے ہو گے۔ لیکن محض زبان سے اقرار کرنا، نہ دل مانے اور نہ عمل ثابت کریں محض یہ کہنا کہ ہمارا دل مانتا ہے لیکن ہماری زندگیاں ہماری زبانوں کو جھٹلا رہی ہوں تو قرآن کریم کہتا ہے کہ پھر تمہیں دنیا میں بھی ایسے ایمان کی جزاء جنت کی صورت میں نہیں ملے گی۔ اور اگر تم نے اس دنیا میں بھی خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرنا ہے تو تمہارے دل، زبان اور عمل کو اپنا ایمان ثابت کرنا ہوگا۔ خدا کہتا ہے کہ پھر میں فرشتوں کو تمہاری مدد اور نصرت کے لئے آسمانوں سے بھیجوں گا اور جب تم دشمن اسلام اور مخالف اسلام کے مقابلہ میں کوئی جدوجہد کرو گے تو اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ خدا تعالیٰ کے فرشتوں کی مدد سے خدا تعالیٰ کے آسمانی منصوبہ کے ماتحت تم ہی غالب رہو گے لیکن شرط وہی ہے کہ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ۔ اس آیت میں فرمایا کہ اگر تمہیں اپنی زبردست روحانی طاقت اور قوت کا مظاہرہ کرنا ہے تو تمہیں اَلْمُؤْمِنٰتِ بننا پڑے گا۔

اَلْقٰنِتٰتِ

کامل فرمانبردار بننا پڑے گا

اَلصّٰدِقٰتِ کامل راست گو بننا پڑے گا۔ اَلصّٰبِرٰتِ مصائب زمانہ پر یا امتحان کے وقت کامل صبر کرنے والی بننا پڑے گا۔ اَلْخٰشِعٰتِ کامل عجز دکھانے والی بننا پڑیگا اَلْمُتَصَدِّقٰتِ کامل صدقہ کرنے والی بننا پڑے گا اَلصّٰٓئِمٰتِ کامل روزہ گزار بننا پڑے گا۔ روزے کی تمام شرائط کے ساتھ۔ اَلْحٰفِظٰتِ اپنی عصمت کی حفاظت اس طرح کرنی پڑے گی جیسا کہ اسلامی تعلیم نے تمہیں بتایا ہے۔ اور سب کی جان یہ کہ اَلذّٰكِرٰتِ تمہیں اللہ کا بہت ذکر کرنے والی بننا پڑے گا۔ توبہ کرتے ہوئے عبادت بجا لاتے ہوئے (تٰٓئِبٰتٍ۔ عٰبِدٰتٍ) تمہیں خدا کے ذکر میں مشغول رہنا پڑے گا۔

اگر تم اس طرح پر اپنی روح کی طاقت کا دنیا کے سامنے مظاہرہ کرو گی تو دنیا کی طاقتوں کو ماننا پڑے گا کہ تم احمدی عورتوں میں پاک روح ہے جیسا کہ قرآن کریم نے بتایا ہے لیکن اگر تم نے [illegible] اپنی روح کو مار دیا۔ اگر تم نے زندگی بخش الٰہی تعلق سے اپنا تعلق قطع کر لیا۔ اگر تم [illegible] بیمار پڑ گئیں۔ اگر تم نے اسلام کا نام لینا چھوڑ دیا۔ اگر تم نے اسلامی عقائد کو اپنے ذہنوں سے نکال دیا اگر تم نے اسلام کے مطابق اپنے اعمال کو نہ بنایا تو دنیا کہے گی کہ تمہارا یہ دعویٰ محض کھوکھلا ہے کہ تمہارے اندر بھی ایک پاک روح ہے جس کو نیکی کی جزاء جس کو ثواب ملے گا جس کو جنتیں ملیں گی جس کو خدا کا پیار ملے گا ——— جہنمی اور مردہ روح کو کیسے ملے گا؟ مردہ روح مرنے کے بعد پھر رضائے باری کی جنتوں کی کیسے حقدار بنے گی

خدا نے روح کو زندہ رکھنے کے لئے پیدا کیا ہے لیکن مرنے کے بعد کی یہ ابدی زندگی محض دو طرح سے ملتی ہے

اس کے دو ہی راستے ہیں

قرآن کریم کی تعلیم کے مطابق تیسرا کوئی راستہ ممکن ہی نہیں ہے۔ ابدی زندگی ایک تو ملتی ہے قرآن کریم پر عمل کر کے اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا خدا نے کہا کہ اس طرح زندہ رہنے والی مطمئن روح اپنے رب سے راضی اپنے حالات سے راضی روح ان جنتوں کی وارث روح اجرِ عظیم کی مستحق ہوگی۔ ایسا اجر جس سے بڑھ کر کوئی اجر تصور میں بھی نہیں آسکتا۔ ایک راستہ تو یہ ہے۔ اور دوسرا راستہ بڑا سخت ہے۔ اللہ معاف رکھے۔ خدا نے روح کو اپنے پیار کے لئے پیدا کیا ہے اس لئے جو روح خدا تعالیٰ کے پیار سے دور ہو گئی اس کو اس نے ہلاک نہیں کیا۔ یہ اس کی شانِ رحمانیت ہے۔ خدا نے یہ نہیں کہا کہ میں نے تمہیں کہا تھا کہ مسلمات بنو، مومنات بنو وغیرہ تو تم میرے پیار کو حاصل کرو گی اور ابدی جنتوں کی وارث ہو گی لیکن چونکہ تم نے میرا کہا نہیں مانا اس لئے جس طرح میں نے اپنے دستِ قدرت سے تمہیں زندگی اور حیات بخشی تھی اسی طرح اب میں تمہیں فنا اور ہلاکت دیتا ہوں۔ یہ نہیں کہا خدا نے۔ بلکہ خدا نے کہا کہ میں نے یہی فیصلہ کیا ہے کہ تم ابدی جنتوں کی وارث بنو گی۔ اس لئے اب ایک دوسرا راستہ ہے ایک ہسپتال ہے جس کو ہم دوزخ کہتے ہیں وہاں اس قسم کا قہر الٰہی ہے کہ اس کے اندر ایک لحظہ رہنے کا تصور بھی ہمارے رونگٹے کھڑے کر دیتا ہے

خدا کہتا ہے

کہ تمہیں اس ہسپتال میں سے گزر کر میری جنتوں تک پہنچنا پڑے گا۔ اب یہ آپ کی مرضی ہے خدا کی جنتوں تک تو تم نے جانا ہے کیونکہ خدا نے تمہیں روح دی ہے مردوں کو بھی اور عورتوں کو بھی اس لئے جونسا راستہ مرضی اختیار کر لو۔ اب میں صرف عورتوں کو ہی مخاطب نہیں کر رہا بلکہ اس وقت اپنے بھائیوں اور بہنوں ہر دو کو مخاطب کر رہا ہوں تمہارے لئے خدا تعالیٰ نے اپنی جنت مقدر کی ہے تمہیں اس لئے پیدا کیا ہے کہ تم اس کی صفات کے مظہر بن کر اس کے پیار کو حاصل کرو۔ تمہارے لئے دو ہی راستے ہیں ایک نزدیک کا راستہ ہے ایک وہ راستہ ہے جو اس دنیا میں بھی تمہاری زندگی میں جنتوں کو پیدا کر دیتا ہے اور ایک دُور کا راستہ ہے جو جہنم کی بھڑکتی ہوئی آگ میں سے گذرتا ہے۔ جو جھلس کے رکھ دیتا اور جلد کو اُدھیڑ کے رکھ دیتا ہے اور اتنی تکلیف دیتا ہے کہ اگر ساری دنیا کے انسانوں کی تکالیف اور دکھ اور درد اکٹھے کر دیئے جائیں تو اس دوزخ کے ایک سیکنڈ کا دکھ اور درد بھی اس سے زیادہ ہے تو اب ہم نے خود اپنے لئے ایک راستہ اختیار کرنا ہے

میری یہ دعا ہے

اور مجھے یقین ہے کہ آپ کی بھی یہ دعا ہوگی کہ اے خدا ہم سے کوتاہیاں ہوں تو معاف کر دے ہماری غلطیوں کو نظرانداز کر دے ہمیں اسی جہان میں مغفرت کی چادر میں ڈھانپ لے۔ تاکہ وہ سیدھا راستہ تیری جنت کا جو دوزخ میں سے ہو کر نہیں گزرتا وہ ہمیں میسر آجائے اور تیرے پیار کو ہم حاصل کرنے والے۔ تیرے پیار کو ہم حاصل کرنے والیاں ہوں۔ آمین"

(اس خطاب کے بعد حضور نے حاضرات سمیت ہاتھ اٹھا کر دعا فرمائی۔)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست دعا

خاکسار عرصہ تین سال سے بعارضہ ذیابطیس اور پھیپھڑوں میں زخم ہونے کی وجہ سے بیمار ہے نیز بعض گھریلو حالات کی وجہ سے پریشان بھی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم مجھے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور ہر قسم کی پریشانیاں دور فرمائے اور کام کرنے والی، خادم دین زندگی نصیب ہو۔ آمین

(غلام محمد حق معلم وقف جدید چک ۱۶۶ امداد تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ

تحریک جدید ربوہ

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر از جماعت دوستوں کو بھی پڑھنے کے لئے دیں۔

سالانہ قیمت ۵/- روپے

(مینجنگ ایڈیٹر)

ماہنامہ

مصباح ربوہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا قدیم آرگن۔ دینی، اخلاقی اور علمی مضامین کا بہترین مرقع۔ خواتین جماعت کی علمی اور قلمی دلچسپیوں کا مرکز...... اس ماہنامہ کی توسیع اشاعت اور قلمی معاونت آپ کا ملی فریضہ ہے۔ خریداری بڑھایئے قیمتی اشتہارات کے حصول کے ذریعہ اس کی مالی مدد کیجئے۔ بابرکت تحریک اور اعانتِ خاص میں خود بھی حصہ لیجئے اور دوسری بہنوں کو بھی تلقین کیجئے۔ بہترین تعاون کے لئے ادارہ مصباح آپ کا بے حد شکر گزار ہے۔

(مدیرہ)

بچوں کی تربیت کا

آسان اور موثر ذریعہ

اگر آپ حقیقتاً اپنے بچوں میں دینی روح پیدا کرنا چاہتے ہیں تو انہیں **تشحیذ الاذہان** پڑھنے کے لئے دیجئے۔!

یہ دلچسپ اور نہایت مفید پیارا رسالہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر انتظام باقاعدگی سے ہر ماہ کی یکم تاریخ کو مرکز ربوہ سے شائع ہوتا ہے اور یقیناً اس قابل ہے کہ بچوں والا ہر احمدی گھرانہ اسے ضرور منگوائے۔

سالانہ قیمت دس روپے ہے

(مینجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان۔ ربوہ)

ماہنامہ

خالد

ماہنامہ "خالد" نوجوانوں کی عالمگیر تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ کا مرکزی ترجمان ہے اس بلند پایہ مجلہ میں مجلسی سرگرمیوں کے ساتھ نوجوانوں کے مناسب حال نہایت عمدہ علمی و تربیتی مضامین پیش کئے جاتے ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین کے علاوہ دیگر احباب کے لئے بھی "خالد" کا مطالعہ یقیناً بہت مفید ہوگا۔

سالانہ قیمت دس روپے ہے

(مینجر ماہنامہ "خالد" ربوہ)

ہمارے ہاں

مندرجہ ذیل یونانی ادویات ہر وقت مل سکتی ہیں۔

دوائی کا نام اور قیمت درج ذیل ہے:-

(۱) "حبِ اطہرا" مکمل کورس (۴۰۰ گولی) (پچیس ۲۵ روپے)

(۲) "نرینہ اولاد گولیاں" (تین کیپسول تیس گولیاں) تیس ۳۰ روپے

(۳) "زوجام عشق" (۶۰ گولی) تیس ۳۰ روپے

ملنے کا پتہ:- **مشہور دواخانہ** (رجسٹرڈ)

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۔ فون ۱۹۰ ۲۸۴۴۲

آپ کی اپنی

ٹریول ایجنسی

امریکہ، کینیڈا، مغربی جرمنی، استنبول، یونان اور مڈل ایسٹ کے لئے ہوائی اور بحری سفر کی رعایتی ٹکٹوں کی بکنگ کے لئے آج ہی رجوع فرمائیں!

★ انڈس ٹریول سروس ★

فون ۶۸۸۰۵

ٹرانسپورٹ ہاؤس بالمقابل فلیٹی ہوٹل لاہور

ہر قسم کی عماراتی لکڑی کیلئے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ۔ لاہور پر تشریف لائیے!

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ ÷ رہائش ۶۲۹۴۳۰ ÷ فیکٹری ریتا ٹاؤن ۴۱۰۷۰۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کے لیے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۳۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں

الفضل کی توسیع اشاعت کے لئے دورہ

خاکسار مینجر الفضل کی حیثیت سے اخبار الفضل کی توسیع اشاعت کے سلسلہ میں راولپنڈی، اسلام آباد، واہ کینٹ، جہلم، کھاریاں اور گجرات وغیرہ شہروں کی جماعتوں میں جا رہا ہے۔ امراء صاحبان، مربی صاحبان اور دیگر احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ میرے ساتھ ہر ممکن تعاون فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔ اخبار الفضل دراصل ایک ایسی روحانی نہر ہے جو احمدیت کی کھیتی کو سیراب کرنے والی ہے۔ اس کا ہر احمدی گھر میں جانا تربیتِ اولاد کے لئے اشد ضروری ہے۔

خاکسار۔ گیانی عباد اللہ

مینجر روزنامہ الفضل ربوہ

ٹیکنیکل ٹریننگ کے علاوہ

نسیم سٹیل فکسر کی طرف سے آرٹ کی دنیا میں پہلا قدم

شام کے اوقات میں ۔ آرٹ کی تین ۳ کلاسیں

① انٹیریر ڈیکوریشن ② پینٹنگ

③ پبلسٹی ڈیزائن

میٹرک پاس خواتین و حضرات کے لئے داخلہ جاری ہے۔

چھ ہفتہ کا ڈپلومہ کورس ۔۔۔ فی کورس ۲۰۰/- روپے

احمدی احباب کے لئے فیس میں ۱۰% رعایت ۔۔۔ فون ۵۷۲۶۱

نسیم آرٹ اکیڈمی مسلم کالونی سمن آباد۔ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں ـــــ
ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے

شریف ڈینٹل کلینک
نزد مسجد اقصیٰ ۔ ربوہ

تبصرہ

تبلیغی واقعات (حصہ اول)

مرتبہ: مکرم میجر (ریٹائرڈ) عبدالحمید صاحب سابق مبلغ انگلستان، امریکہ و جاپان

محترم میجر عبدالحمید صاحب (حال مقیم ربوہ) ان خوش قسمت اصحاب میں سے ہیں جنہیں سرکاری ملازمت سے ریٹائر ہونے کے بعد اللہ تعالیٰ نے خلیفۂ وقت کی زیر ہدایت سالہا سال تک مختلف بیرونی ممالک میں کامیابی کے ساتھ فریضۂ تبلیغ اسلام ادا کرنے کی توفیق بخشی ہے۔ انہیں اپنی تبلیغی زندگی میں جو دلچسپ واقعات پیش آئے ان میں سے بعض گزشتہ دنوں الفضل میں قسط وار مضامین کی صورت میں شائع ہو چکے ہیں اور قارئین نے انہیں پسند کیا ہے۔ اب انہوں نے کتابی صورت میں ان واقعات کو جمع کر دیا ہے جیسا کہ اس کے تعارف میں محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے تحریر فرمایا یہ کتاب

"ایک نہایت دلچسپ اور ایمان افروز مطالعہ کا مواد فراہم کرتی ہے ... علمی پہلو سے بھی اس کا مطالعہ احباب جماعت کے لئے بہت مفید ہوگا"

ہمیں امید ہے کہ احباب جماعت اسے بکثرت خریدیں گے اور اس سے استفادہ کریں گے ۱۵۲ صفحات پر مشتمل اس کتابچہ کی قیمت ۵/- روپے ہے۔ مصنف کے علاوہ الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ سے بھی اسے حاصل کیا جا سکتا ہے ٭

اعلان نکاح

میرے بیٹے عزیزم ڈاکٹر شفیق احمد صاحب قیصر سلمہ اللہ (ابن مکرم ڈاکٹر محمد حفیظ خان صاحب گیمبیا) کے نکاح کا اعلان مورخہ ۲۷/۱۱ کو مکرم حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب نے عزیزہ فرزانہ رحمان سلمہا (بنت برادرم مکرم لفٹیننٹ کرنل ڈاکٹر صفی الرحمٰن صاحب لاہور) کے ساتھ بعوض مبلغ ۲۵۰۰۰/- روپے حق مہر کیا جس کے بعد تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ ۲۸/۱۱ کو "الزہرہ" دارالبرکات ربوہ میں دعوت طعام کا انتظام کیا گیا۔

عزیزم ڈاکٹر شفیق احمد صاحب سلمہ اللہ حضرت مرزا برکت علی صاحب مرحوم صحابی قادیان کے نواسہ ہیں اور نصرت جہاں پروگرام کے تحت کفوفو (غانا) میں خدمت بجا لا رہے ہیں۔ شادی میں خود شریک نہ ہو سکے تھے۔ محترم ڈاکٹر محمد حفیظ صاحب جو خود گیمبیا میں خدمت دین میں مصروف ہیں اس موقع پر موجود تھے۔ عزیزہ فرزانہ رحمان سلمہا حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی کی پڑپوتی ہیں۔

۱۲/۱۲ کو محترم ڈاکٹر محمد حفیظ صاحب اپنی بہو کے ساتھ غانا روانہ ہوئے جہاں ۱۳/۱۲ کو بخیریت پہنچنے کی اطلاع موصول ہو گئی ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

احباب جماعت کی خدمت میں اس رشتہ کے ہر جہت سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

(بیگم ڈاکٹر محمد حفیظ خان صاحب آف گیمبیا۔ ۶ دارالبرکات ربوہ) ٭

(احمدی بھائیوں کی اپنی ایئرکنڈیشنڈ دکان)

نیو پاک جیولرز

۱۱۱- فیروزپور روڈ - نزد گلیکسی سینما

۱۲- ذیلدار روڈ۔ اچھرہ لاہور - فون نمبر ۴۱۰۹۷۴

ربوہ میں

جائیداد کی خرید و فروخت

ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے ربوہ میں ایک باقاعدہ رجسٹرڈ ادارہ ایک عرصے سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔ ہمارے پاس ربوہ شہر اور مضافات میں ہر قسم کے پلاٹ اور زرعی زمین برائے فروخت موجود ہے۔ نیز ربوہ کے ہر محلہ میں مکان بھی خرید سکتے ہیں۔

ـــــ ہمیں آپ اپنی خدمت کے لئے ہر وقت مستعد پائیں گے! ـــــ

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ انس مارکیٹ متصل قومی مرکزی بچت بینک ربوہ

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبر سٹور

۵۳- فیروزپور روڈ ـــــ بالمقابل تھانہ اچھرہ ـــــ لاہور

فون نمبر: ۴۱۰۶۱۷

قابل اعتماد مجرب دوائیں

الیٹرین۔ اولاد نرینہ کیلئے مکمل کورس	۳۰/-
اٹھرا کورس۔ اٹھرا کا کامیاب علاج مکمل کورس	۲۵/-
لیکوریا۔ لیکوریا کا شافی علاج	۷/-
سٹیرلیٹی کورس۔ بانجھ پن کیلئے اکسیر صفت دوا	۲۰/-
یونیورسل ڈراپس۔ مردانہ طاقت کی بحالی کیلئے ۱۰/- وزن	۲۰/-

ہومیو پیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ

زرعی، سکنی پراپرٹی خریدنے کیلئے

بلال اسٹیٹس رجسٹرڈ ربوہ

فون دفتر ۵۰۸ ـــــ فون گھر ۴۰۵

انڈے بٹھانے اور چوزے پالنے

کا موسم آیا۔ انڈے لائیں اور چوزے نکلوائیں۔

ریٹ انڈے نکلوائی	۷۵/-	سینکڑہ انڈے
ایک ہزار سے اُوپر انڈے	۶۰/-	"
مرغ مرغی کی پہچان	۵۰/-	سینکڑہ
۵۰۰ سے اوپر چوزوں کیلئے	۲۵/-	"
ریٹ چوزے یکروزہ پٹھیاں	۲۷۵/-	"
نر چوزے	۱۵۰/-	"

خلیل پولٹری فارم محلہ دارالفضل ربوہ

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے با اعتماد ادارہ

ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز فون نمبر ۵۲۱

ریلوے روڈ بالمقابل ریلوے اسٹیشن (رحمت بازار) ربوہ

ـــــ کو یاد رکھیں ـــــ

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴